رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ

صدیقِ اکبر کی جاں نثاریاں

03-December-2026

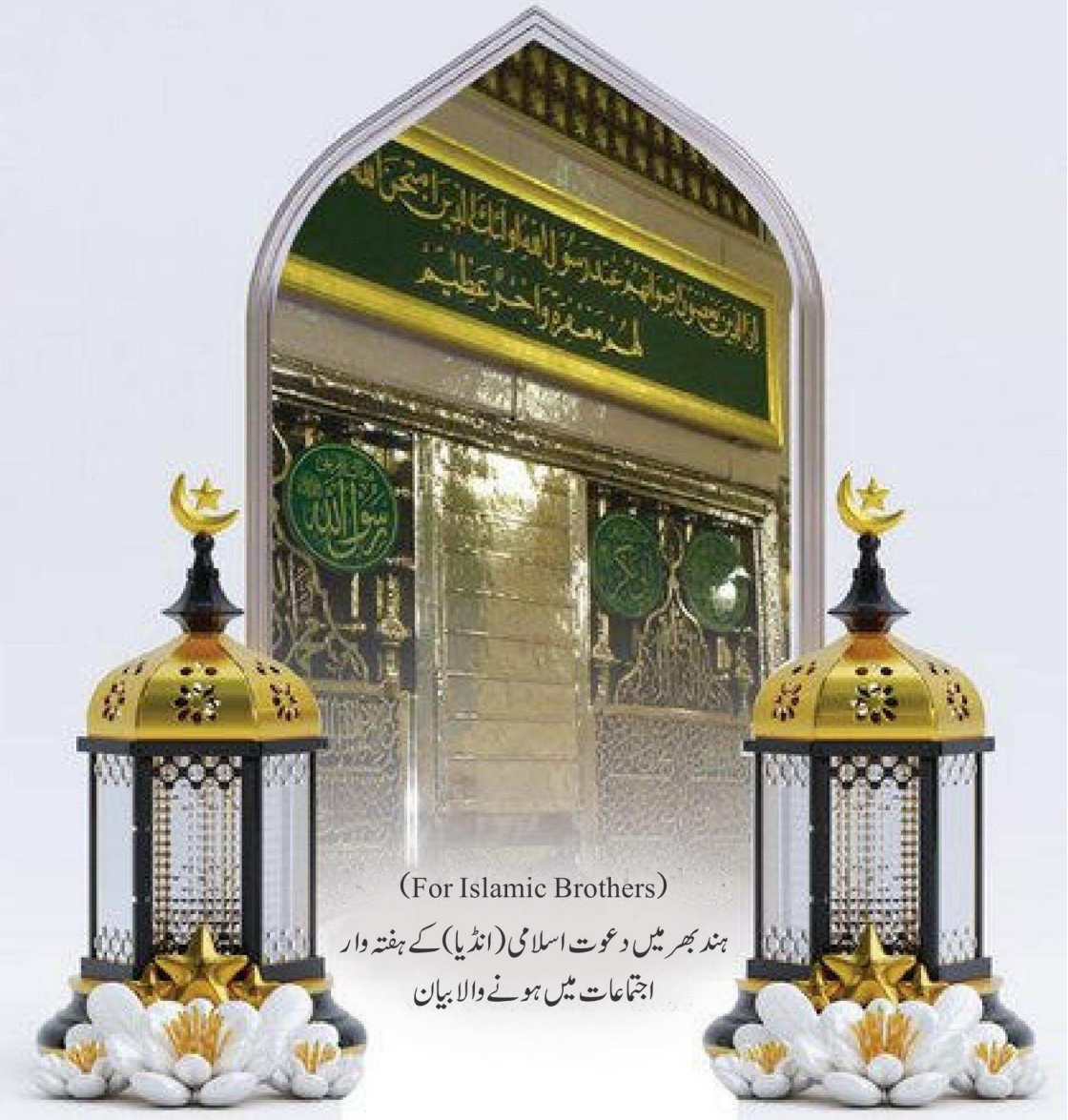

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

03 دسمبر 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 22 جمادی الاخری 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

صدیقِ اکبر کی جاں نثاریاں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...صِدّیق کی شان بزبانِ حسّان — صفحہ: 2
- ...صدّیق اکبر اور دین کی خاطر قربانیاں — صفحہ: 10
- ...گستاخ بندر بن گیا — صفحہ: 22
- ...بغضِ صدّیق کا وبال — صفحہ: 25

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرْف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط:2، صفحہ:14، حدیثِ پاک نمبر 14 ہے:

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَلدُّعَاءُ بَیْنَ الصَّلَاتَیْنِ لَا یُرَدُّ

ترجمہ: 2 دُرودوں کے درمیان مانگی جانے والی دُعا رَدّ نہیں کی جاتی۔[1]

1 ... شفا شریف، الباب الرابع ... الخ، فصل فی المواطن ... الخ، جز:2، صفحہ:55۔

زَبان و قَلب کی عظمت درود پاک سے ہے | ہر ایک غَم میں حِفاظت درودِ پاک سے ہے
دعائیں ہوتی ہیں مقبول اِس وسیلے سے | خُدا کی خاص عنایت درودِ پاک سے ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِدّیق کی شان بزبانِ حسّان

ایک مرتبہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت حسّان بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے فرمایا: **اے حسّان! کیا تم نے میرے صِدّیق کی تعریف میں بھی کوئی شعر لکھے ہیں؟** عرض کیا: جی ہاں! یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فرمایا: مجھے بھی سُناؤ! اب حضرت حسّان بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان میں یہ اشعار سُنائے:

وَثَانِیَ اثْنَیْنِ فِی الْغَارِ الْمُنِیفِ | وَقَدْ طَافَ الْعَدُوُّ بِهِ اِذْ صَاعَدَ الْجَبَلا

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284

ترجمہ: اے ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ ! آپ اس بابرکت غارِ ثور میں ثَانِیَ اثْنَیْن یعنی 2 میں سے دوسرے تھے جب دشمن نے اس پہاڑ کے گرد چکر لگایا اور اس پر چڑھا۔

وَكَانَ حُبُّ رَسُولِ اللهِ قَدْ عَلِمُوا | مِنَ الْخَلَائِقِ لَمْ يَعْدِلْ بِهِ بَدَلَا

ترجمہ: سب جانتے ہیں کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں آپ سب مخلوق سے بڑھ کر محبوب ہیں، بارگاہِ رسالت میں کوئی آپ کے ہم پلّہ نہیں۔

خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور اتنا مسکرائے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک داڑھیں نظر آنے لگیں، پھر ارشاد فرمایا: **اے حسّان! تُو نے سچ کہا، ابو بکر ایسے ہی ہیں۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کی...!! میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مسجدِ نبوی شریف کے منبر پر تشریف فرما ہو کر ان کی شانیں بیان بھی کرتے ہیں اور ان کی شان میں لکھے ہوئے اَشعار سُن کر خوشی کا اظہار بھی فرماتے ہیں۔

بَیاں ہو کس زَباں سے مرتبہ صدیقِ اکبر کا | ہے یارِ غار، محبوبِ خدا صدیقِ اکبر کا
رُسُل اور اَنبیا کے بعد جو اَفضل ہو عالَم سے | یہ عالَم میں ہے کس کا مرتبہ، صدیقِ اکبر کا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ بہت بلند رُتبہ صحابی ہیں اور مسلمانوں کے پہلے خلیفہ ہیں ❁ آپ کا **نامِ پاک:** عَبْدُ اللہ۔ **کنیت:** اَبُوبَکْر اور صِدّیق و عَتِیق

1... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، ابو بکر الصدیق ابن ابی قحافۃ، جلد:4، صفحہ:7، حدیث:4469۔
2... ذوقِ نعت، صفحہ:76 ملتقطاً۔

آپ کے مشہور لقب ہیں ❁ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ وہ بلند رُتبہ ہستی ہیں، جن کے فضائل میں کئی قرآنی آیات نازِل ہوئیں ❁ آپ وہ ذیشان ہیں جنہیں قرآنِ کریم نے اَتْقٰی (یعنی اُمّت میں سب سے بڑا متقی) فرمایا ❁ آپ کو اُولُو الْفَضْل (یعنی فضیلت والا) فرمایا گیا ❁ آپ کو قرآنِ کریم نے تصدیق کرنے والا فرمایا ❁ آپ کو مُتَوَکِّل (یعنی اللہ پاک پر بھروسہ رکھنے والا) فرمایا گیا ❁ آپ کو خائِفِ کبریا (یعنی اللہ پاک کا بہت خوف رکھنے والا) فرمایا گیا ❁ آپ کو قرآنِ کریم میں صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْن (یعنی نیک ایمان والا) فرمایا گیا ❁ آپ کو دِین پر ثابِت قدم رہنے والا فرمایا گیا ❁ قرآنِ کریم میں آپ کے یہ اَوصاف بیان ہوئے ❁ آپ اللہ پاک سے محبّت کرنے والے ہیں، اللہ پاک آپ سے محبّت فرماتا ہے ❁ آپ مؤمنوں پر رحم دِل ہیں ❁ دشمنانِ اسلام پر شِدّت کرنے والے ہیں ❁ راہِ خُدا میں سر دھڑ کی بازی لگا دینے والے ہیں ❁ دِین کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہیں رکھتے ❁ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ وہ ذیشان ہیں، جن کے متعلق ارشاد ہوا کہ اللہ پاک نے ان کا دِل پرہیز گاری کے لئے پرکھ لیا ہے ❁ قرآنِ کریم نے ہمیں اور قیامت تک آنے والے مسلمانوں کو آپ کے رستے پر چلنے کا حکم دیا اور ❁ آپ کی شان میں اللہ پاک نے یہاں تک فرمادیا کہ اللہ پاک آپ کو اتنا اَجْر عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

خدا اِکرام فرماتا ہے اَتْقٰی کہہ کے قرآں میں
کریں پھر کیوں نہ اِکرام اَتْقِیَا صدیقِ اکبر کا
گدا صدیقِ اکبر کا خدا سے فَضْل پاتا ہے
خدا کے فَضْل سے میں ہوں گدا صِدّیقِ اَکْبر کا[1]

1... ذوقِ نعت، صفحہ: 76-77 بتقدم و تاخر۔

وضاحت: اللہ پاک نے آپ کو اَتْقٰی (یعنی اُمّت میں سب سے بڑا متقی) فرما کر عزّت سے نوازا ہے پھر متقی لوگ کیوں کر آپ کی عزّت نہ کریں؟ جو صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کا منگتا ہوتا ہے اسے اللہ پاک کا فضل ملتا ہے، خُدا کے فضل سے میں بھی ان کے منگتوں میں شامل ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کروں تیرے نام پہ جاں فِدا

ہجرتِ مدینہ کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے گھر تشریف لائے، فرمایا: اے ابو بکر! ہجرت کرنے کے بعد جیسے دشمن مجھے تلاش کریں گے، ایسے ہی تجھے تلاش کریں گے، اس سَفَر کی وجہ سے تمہیں بہت ساری تکلیفوں کا بھی سامنا ہو سکتا ہے، یہ سب صُورتِ حال تمہارے سامنے ہے، کیا اس کے باوُجُود بھی تم میرے ساتھ ہجرت کرنے کے لئے تیار ہو؟

حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس کا جو جواب دیا، سونے کے پانی کے ساتھ لکھنے کے لائق جملے ہیں۔ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! 2 صُورتیں ہیں (1): فرض کیجئے! مجھے قیامت تک کی زندگی مل جائے، پھر اس لمبی زندگی میں مجھے ساری دُنیا کا بادشاہ بنا دیا جائے، سب بادشاہ، نواب میرے ماتحت ہوں مگر اس زندگی میں آپ کی محبّت شامل نہ ہو (2): دوسری طرف یہ صُورت ہے کہ بالفرض مجھے قیامت تک کی زندگی مل جائے، اس پُوری زندگی میں مجھے شدید ترین تکلیفیں دی جاتی رہیں، میں دَرْد اور تکلیف سے نڈھال ہو جاؤں، مانگے سے بھی موت نہ آئے، ان سب تکلیفوں میں آپ کا دامنِ محبّت میرے ہاتھوں میں ہو تو یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں اس شاہانہ زِندگی کی بجائے اس تکلیفوں والی زندگی کو پسند کرتا ہوں، وَھَلْ اَنَا وَ مَالِیْ وَوَلَدِیْ فِدَاکَ یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں

بھی، میرا سارا مال بھی اور میری اَوْلاد بھی سب کچھ آپ پر قربان ہے۔[1]

کروں تیرے نام پہ جاں فِدا، نہ بس ایک جاں، دوجہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا، کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کی...!! اندازِ محبّت دیکھئے! جاں نثاری والے جذبات دیکھئے! فرمارہے ہیں، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! زندگی ہو تو آپ کی محبّت والی ہو، پھر چاہے ہزاروں نہیں، لاکھوں کروڑوں تکلیفوں سے بھری ہوئی ہو، اگر ایسی زندگی ملے تو قیامت تک کی بادشاہت بھی منظور نہیں ہے۔

دِل ہے وہ دِل جو تری یاد سے مَعْمُور رہا | سَر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا[3]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! حقیقی دل تو وہ ہے جس میں آپ کی یادیں بسی ہوں، اور ہم تو سر بھی اُسی کو مانتے ہیں جو آپ کے قدموں پر نثار ہو جائے۔

ہم کیا چاہتے ہیں...!!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم بھی ذرا غور کریں، ہم بھی عاشقانِ رسول ہیں، غُلامیٔ رسول کا دعویٰ تو ہم بھی رکھتے ہیں۔ ہمیں کیا درکار ہے؟ ہمارے دِل میں تمنّا کیا ہے؟ کیسی زندگی چاہئے...؟ افسوس! ❁ ہم کاروں کوٹھیوں کے طلب گار ہیں ❁ ہمارے پاس پیسہ ہونا چاہئے ❁ بینک بیلنس ہونا چاہئے ❁ شاہانہ زندگی ہونی چاہئے ❁ آگے پیچھے نوکروں چاکروں کی لائن ہونی چاہئے، پھر اس کے لئے ہمیں چاہے کچھ بھی کھونا پڑے، گوارا کر جاتے

1... خلافتِ بلافصل، صفحہ:233-234 ملخصًا۔
2... حدائقِ بخشش، صفحہ:109۔
3... حدائقِ بخشش، صفحہ:55۔

ہیں ❁ چار پیسوں کے لالچ میں نمازیں قضا کر دی جاتی ہیں ❁ لوگ کہتے ہیں: کیا کروں، ظہر عصر نہیں پڑھی جاتی، نَوکری کا مسئلہ ہے ❁ چُونکہ امیر کبیر بننے کی خواہش ہے، دِن رات کام، کام اور کام جاری ہے، لہٰذا تِلاوت کا وقت نہیں ملتا ❁ چُونکہ چار پیسے کمانے ہوتے ہیں، اس لئے روزے نہیں رکھے جاتے ❁ پیسہ چاہئے، دوسرے مُلک کا ویزہ چاہئے مَعَاذَ اللہ! اس لالچ میں لوگ اپنا ایمان تک بیچ ڈالتے ہیں۔

اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہم کچھ بھی کریں، غُلامیٔ رسول کا پٹا گلے میں رہنا چاہئے، ایمان کی دولت اور عشقِ رسول کے چراغ جو دِل میں جَل رہے ہیں، یہ نہیں بجھنے چاہئیں۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا:

لحد میں عشقِ رُخِ شہ کا داغ لے کے چلے | اندھیری رات سُنی تھی، چراغ لے کے چلے[1]

وضاحت: ہم نے سن رکھا ہے کہ قبر بڑی اندھیری جگہ ہے، وہاں روشنی کا صرف ایک ہی انتظام ہے اور وہ ہے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عشق و محبت کا چراغ۔ یہ چراغ ہم نے اپنے دلوں میں جلا لیا ہے، اس چراغ کو ہم اپنی قبر میں ساتھ لے کر جائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! قبر روشن ہو جائے گی

غُلامیٔ مُصْطَفٰے عظیم تَرِیْن، سب سے اعلیٰ و اَرْفع دولت ہے، یہ نہیں ختم ہونی چاہئے، اگر اس غُلامی پر ہمیں موت آگئی تو ہم کامیاب ہو جائیں گے۔

حضرت سَعْد پر کرم ہو گیا

سَعْد نامی ایک صحابیِ رسول تھے، ان کا نِکاح نہیں ہو رہا تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی

1... حدائقِ بخشش، صفحہ: 369۔

اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا، حُضُور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا نِکاح کروادیا، اب ان کے پاس پیسے بھی نہیں تھے، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پیسوں کا بھی اہتمام فرمادیا۔ اب یہ اپنی نئی نویلی دلہن کے لئے چیزیں خریدنے کے لئے بازار گئے۔

اب جذبات دیکھئے! نہ جانے کب سے دِل میں حسرت ہو گی، آج حسرت پُوری ہوئی، ابھی ابھی نِکاح ہوا ہے، ابھی دلہن کو دیکھا بھی نہیں ہے، بازار سے خریداری کر رہے تھے، اس دوران اِعْلان ہوا: رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جنگ کے لئے روانہ ہو رہے ہیں، سب جلدی حاضِر ہو جائیں۔ حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عنہ نے اِعْلان سُنا، شادِی کی خریداری چھوڑی، ایک گھوڑا اور ضروری سامان خریدا، عمامہ باندھا اور خِدْمتِ دِین کے لئے روانہ ہو گئے۔ جنگ میں شریک ہوئے، بڑی بہادری کے ساتھ لڑے، کئی دشمنوں کو جہنّم پہنچایا، آخر میدانِ جنگ میں ایک آواز گونجی: سعد کو نیزہ لگا اور وہ شہید ہو گئے۔

یہ قربانی تھی، اس جنگ میں شہید تو اَور صحابہ بھی ہوئے ہوں گے مگر حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عنہ کی طرح نئی نویلی دلہن کو انتظار کرتے چھوڑ کر، دِل کی حسرتیں دِل ہی میں دبا کر شاید کوئی نہیں آیا ہو گا، چنانچہ انہیں اس کا خصوصی انعام مِلا، وہ انعام کیا تھا؟ روایت میں ہے: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت سعد کے پاس تشریف لائے، ان کا سَر اپنی گود میں رکھا، اپنے مبارَک کپڑوں سے ان کے چہرے کی مٹی صاف کی اور فرمایا: اے سعد! تمہاری خوشبو کتنی پیاری ہے، تم اللہ و رسول کے کتنے پیارے ہو۔

اللہ! اللہ! حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عنہ کے نصیب پر ہزار جان فِدا...!! کیسی نِرالی قسمت ہے، زمانہ جن کی ایک جھلک دیکھنے کو ترستا ہے، فرشتے جن کے در پر حاضِری کی خواہش کرتے ہیں، وہ بلند رُتبہ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے صحابی پر کیسی شفقت فرمارہے ہیں۔ سُبْحٰنَ اللہ!

اب یہ انعامات یہیں ختم نہیں ہوئے، روایت میں ہے: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رَوئے، پھر مسکرائے، پھر اپنا چہرہ مبارک ایک طرف کو پھیر لیا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نے جب اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: رویا میں سعد کی محبّت میں تھا اور اللہ پاک نے سعد کو جو مقام عطا فرمایا ہے، اسے دیکھ کر مسکرا دیا اور **میں نے دیکھا: جنّتی حُورَیں جو سعد کے نِکاح میں دِی گئی ہیں، وہ سعد کی طرف دوڑتی ہوئی آرہی تھیں، ان سے حیا کے سبب میں نے اپنا چہرہ پھیر لیا۔**[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے قربانی...!! اب بتائیے! اگر ہم نمازِ فجر کے لئے بستر چھوڑیں ❁ تِلاوت کی خاطِر موبائل تھوڑی دیر کے لئے چھوڑ دیں ❁ اللہ و رسول کی رضا کی خاطِر گُناہ چھوڑ دیں ❁ جہنّم کے عذاب سے بچنے کی خاطِر حرام کمائی سے بچ کر حلال پر گزارا کرنا پڑے ❁ مشقت اُٹھانی پڑ جائے ❁ چند دِن کے لئے گھر بار چھوڑ کر راہِ خُدا میں سَفَر کر لیں ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے اپنی مصروفیات کم کر کے مدنی مذاکرے میں شرکت کر لیں اور ہماری یہ قربانی قبول ہو جائے تو بتائیے! یہ کتنا فائدے کا سودا ہے۔ مگر افسوس! ہم قربانی دینے کو تیار نہیں ہوتے ہیں۔ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا صدقہ اللہ پاک ہمیں راہِ خُدا میں قربانیاں دینے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

سَانُوں یَارِ غَار نَے اَے دَسْیَا اَے دَوْسْتَو! | سب کُجھ سَوْہَنَے تَوں نِثَار ہونا چَاہِی دا

وضاحت: حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے اپنی جان کو نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر قربان کر کے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے غلام کو چاہیے کہ اُن پر اپنی ہر چیز کو قربان کر دے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... تنبیہ الغافلین، باب الحکایات، صفحہ 553-554۔

صِدّیقِ اکبر اور دِین کی خاطِر قربانیاں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ وہ ہستی ہیں جنہوں نے اسلام کی خاطِر سب سے زیادہ قربانیاں پیش کی ہیں۔ اپنا مال، اپنی جان، اپنی آل اَوْلاد سب کچھ دِین کی خاطِر پیش کر دیا، کبھی کسی موقعے پر آپ قربانی سے پیچھے نہ ہٹے، اپنا سب کچھ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں پر نِثار کر دیا۔

خِدْمت کے لئے صِدّیق ہی کافی ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ (پارہ:10، سورۂ توبہ:40)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اگر تم اس (نبی) کی مدد نہیں کروگے تو اللہ ان کی مدد فرما چکا ہے جب کافروں نے انہیں (ان کے وطن سے) نکال دیا تھا جبکہ یہ دو میں سے دوسرے تھے، جب دونوں غار میں تھے

اس آیتِ کریمہ میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو دِین کی خِدْمت کرنے، رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت کے لئے تَن، مَن، دھن کی بازی لگا دینے کی ترغیب دِلائی گئی ہے، اس رغبت دِلانے کا انداز دیکھئے کیسا نِرالا ہے، فرمایا:

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ (پارہ:10، سورۂ توبہ:40)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اگر تم اس (نبی) کی مدد نہیں کروگے تو اللہ ان کی مدد فرما چکا ہے

یعنی اے میرے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابہ! اگر تم ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مدد، ان کی خِدْمت اور ان کے لئے جاں نثاری کا مظاہرہ نہیں کروگے تو یاد رکھو...! تم میں

سے کوئی بھی نہ ہو، ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت کے لئے، ان پر جان لُٹانے، تَن، مَن، دَھن کی بازی لگادینے کے لئے **صِرْف ایک صِدّیق ہی کافی ہے۔**[1]

کر دیا سب کچھ نچھاور شاہ پر | باکمال و باوفا صدیق ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ دِین کی جیسی خِدْمت، محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے جیسی قربانیاں حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نے پیش کی ہیں، ایسی کوئی اور نہیں کر سکا، اسی لئے تو اللہ پاک ان کی مثال دے کر فرماتا ہے: **اگر ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کوئی خادِم بھی نہ ہو، ان کی خِدْمت کے لئے ایک صِدّیق ہی کافی ہے۔**

کروں تیرے نام پہ جاں فدا

ابتدائے اِسْلام کی بات ہے، سب جانتے ہیں، اس وقت جو مشکلات تھیں، اِس کے بعد ایسی مشکلات کبھی نہیں ہوئیں، دِین کی دعوت میں ہزار طرح کی رکاوٹیں تھیں، جو اِسْلام قبول کرلیتا تھا، ابوجہل، ابولہب وغیرہ اسے ہزار طرح کی تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ اس دور کا واقعہ ہے۔ 38 افراد اسلام قبول کر چکے تھے۔ ایک دِن پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مسجدِ حرام میں تشریف لائے، خطیبِ اَوَّل حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ نے نیکی کی دعوت دینے کے لئے خطبے کا آغاز کیا۔

اب کیا تھا، جتنے بغیر ایمان والے تھے، وہ چاروں طرف سے مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے، بدبخت ظالموں نے حضرت صِدّیق اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ پر اس قدر خُونی وار کئے کہ چہرہ پاک لہولہان ہو گیا، یہاں تک کہ آپ بیہوش ہو گئے۔ آپ کے قبیلے والوں کو خبر ہوئی تو وہ آپ کو

1... قرطبی، پارہ:10، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:40، جز:8، جلد:4، صفحہ:52 مفصلاً۔

وہاں سے اُٹھالائے، حالت دیکھ کر یہ لگ رہا تھا کہ صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ زندہ نہ بچ سکیں گے، خیر! گھر پہنچایا گیا، زخموں کی دیکھ بھال شروع ہوئی۔

شام کے وقت جب کچھ اِفاقہ ہوا، حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کو ہوش آیا تو سب سے پہلے جو الفاظ آپ کی زبانِ پاک پر جاری ہوئے، وہ یہ تھے: **میرے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کیا حال ہے...؟**

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ کوئی فرضی قصّہ نہیں، ایک عاشِقِ رسول کا سچّا واقعہ ہے، جسم زخموں سے چُور چُور ہے، بڑی مشکل سے جان بچ سکی ہے، ابھی ہوش آیا ہی ہے، حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کو اپنی بھی فِکْر نہیں ہے، بال بچوں کی بھی فِکْر نہیں ہے، بُوڑھے ماں باپ کی طرف بھی دھیان نہیں گیا، سب سے پہلے کچھ خیال آیا ہے تو یہ آیا ہے کہ میرے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حالت کیسی ہے؟

حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کو ہوش آیا تو آپ کی والدہ اُمُّ الخیر کھانا لے آئیں، آپ نے کھانے سے بھی اِنکار کر دیا، صِرْف ایک ہی تمنّا تھی، محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حالت کیسی ہے؟ چنانچہ معلومات کی گئیں، پتا چلا؛ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بخیر و عافیت ہیں۔ عاشقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کو بتایا گیا لیکن یہ عاشِق کا دِل تھا، صِرْف سُن کر چین کیسے پا سکتا تھا، فرمایا: خُدا کی قسم! میں جب تک محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نہ کر لُوں، نہ کچھ کھاؤں گا، نہ پیوں گا۔ آخر آپ کی یہ عاشقانہ ضِدْ پُوری کی گئی، آپ کی والدہ آپ کو لے کر محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں پہنچیں، عاشقِ اکبر حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نے دِل کے چین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو بے تابانہ آپ سے لپٹ کر رونے لگے۔ عاشِق کو روتا دیکھ کر وہاں موجود سب صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم بھی رونے لگے۔ پھر حضرت صِدیق

اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ میری اَمّی ہیں، ابھی تک مسلمان نہیں ہوئیں، ان کے لئے دُعائے ہدایت فرما دیجئے! شاہِ خیر الانام صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کو اسلام کی دعوت دی تو الحمد للہ! وہ اسی وقت کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہیں قربانیاں...!! آج ہم اگر دِین کی خاطِر کچھ چھوٹی موٹی قربانی دے بھی لیں ❁ چار پیسے دِین کے لئے خرچ کر لیں ❁ سنّتیں اپنائیں اور اس پر چار طعنے سننے پڑ جائیں ❁ داڑھی رکھنے پر کسی کی جلی کٹی باتیں سننی پڑ جائیں تو یقین کیجئے! یہ تو کچھ بھی نہیں ہے۔ قربانیاں تو وہ تھیں جو حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نے پیش کیں۔

سَفَرِ ہجرت اور صدیق کی قربانیاں

سَفَرِ ہجرت کی بات ہے، جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے یارِ غار کو لے کر مدینہ منورہ کے لئے روانہ ہوئے تو راستے میں حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کا عجیب انداز رہا، آپ کبھی رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آگے آگے چلنے لگتے، کبھی سیدھی جانِب آجاتے، کبھی دوسری جانِب ہو جاتے، کبھی پیچھے چلنے لگتے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: ابو بکر! ایسا کیوں کرتے ہو؟ عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے جب خوف آتا ہے کہ کوئی دشمن آگے گھات لگائے نہ بیٹھا ہو تو آپ کے آگے چلنے لگتا ہوں اور جب یہ خیال آتا ہے کوئی پیچھا کرنے والا پیچھے سے حملہ آور نہ ہو تو آپ کے پیچھے چلنے لگ جاتا ہوں۔ دو عالم کے مالِک و مختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یَا اَبَابَکْرٍ! لَوْ کَانَ شَیْءٌ اَحْبَبْتَ اَنْ یَکُوْنَ لَکَ دُوْنِیْ؟ یعنی اے ابو بکر! کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ اگر کوئی تکلیف پہنچے تو تمہیں پہنچے مجھے کچھ نہ ہو؟ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: نَعَمْ! وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ مَا کَانَتْ

1... البدایہ والنہایہ، فصل اول من اسلم... الخ، جز:3، جلد:2، صفحہ:34-35۔

لَتَكُنْ مِنْ مِلَّةٍ اِلَّا اَحْبَبْتُ اَنْ تَكُوْنَ لِیْ دُوْنَكَ جی ہاں! یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کی قسم جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر بھیجا! میں یہ پسند کرتا ہوں کہ کوئی بھی تکلیف ہو تو وہ مجھے پہنچے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کچھ بھی نہ ہو۔[1]

یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں | ترے نام پر سب کو وارا کروں میں[2]

پھر جب غارِ ثور کے پاس پہنچے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ ٹھہریئے! میں غار کے اندر جا کر صفائی وغیرہ کر لُوں، اندر تشریف لے گئے، غار کی صفائی کی، اپنے تَن کے کپڑے پھاڑ کر سُوراخ بند کئے تاکہ کوئی جانور وغیرہ نقصان نہ دے، جب اطمینان ہو گیا کہ غار مَحْفُوظ ہے، اب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اندر آنے کی دعوت پیش کی، پھر وہ عشق بھرا واقعہ پیش آیا...!!

اللہُ اکبر! اس غار میں دو سوراخ تھے، جو بند نہیں ہو سکے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی ایڑیاں ان سُوراخوں پر رکھ کر بیٹھ گئے۔ اب حضرت صِدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہیں، جانِ عالَم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی جھولی مبارک میں سَر رکھا اور آنکھیں بند فرمالیں۔ ان سوراخوں میں ایک سانپ تھا، اس نے آپ کی ایڑی پر ڈس دیا۔ صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے آنسو نکلے، چہرۂ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر پڑے، مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آنکھ مبارک کھولی، واقعہ پوچھا اور اپنا لعاب مبارک حضرت صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایڑی پر لگا دیا، جس سے زہر کا اَثَر ختم ہو گیا۔[3]

1... دلائل النبوۃ للبیہقی، جماع ابواب المبعث، باب خروج النبی مع صاحبہ... الخ، جلد:2، صفحہ:476۔
2... سامانِ بخشش، صفحہ:152۔
3... مشکاۃ المصابیح، کتاب المناقب، باب مناقب ابی بکر، جز:3، جلد:2، صفحہ:417، حدیث:6034۔

صدیق بلکہ غار میں جان اُس پہ دے چکے
اور حفظِ جاں تو جان! فُرُوضِ غُرَر کی ہے
ہاں تُو نے اِن کو جان اُنہیں پھیر دی نماز
پر وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے
ثابِت ہوا کہ جملہ فرائِض فُرُوع ہیں
اَصْلُ الْاُصُوْل بندگی اُس تاجْوَر کی ہے[1]

وضاحت: اپنی جان کی حفاظت کرنا تمام فرائض پر مقدم ہے، مگر صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نے وہ بھی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر قربان کر دی، پھر اس کے انعام میں اللہ پاک کے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے زہر کے اثر کو ختم کر کے ان کی جان بچالی، معلوم ہوا دیگر جتنے بھی فرائض ہیں وہ ایک درخت کی شاخ کی مانند ہیں اس درخت کی جڑ، تمام فرائض کی بنیاد اور اصل تو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی غلامی کرنا ہے۔

سَفَرِ ہجرت میں مالی قربانی

روایات میں ہے: جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سَفَرِ ہجرت کے لئے روانہ ہوئے، اس وقت حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاس جتنا بھی مال تھا، آپ نے سارے کا سارا (راستے کے اخراجات کے لئے) اپنے ساتھ رکھ لیا، ایک سِکّہ بھی گھر والوں کے لئے نہ چھوڑا۔ آپ کے والِد ابوقُحافہ جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے، نابینا بھی تھے، نظر کچھ نہیں آتا تھا، انہیں جب خبر ہوئی کہ ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ ہجرت کر کے جا چکے ہیں، گھر آئے، کہا: مجھے لگتا ہے کہ ابو بکر سارا مال ساتھ لے گیا ہے۔

1... حدائقِ بخشش، صفحہ: 204-205۔

یعنی بُوڑھے والدین ہیں، ابو بکر کو ان کا بھی خیال نہ آیا، گھر میں جو ان اَوْلاد ہے، ان کے لئے بھی کچھ چھوڑ کر نہیں گیا، سب کچھ ہی ساتھ لے گیا ہے۔ حضرت اسماء رَضِیَ اللہُ عنہا جو صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کی بڑی شہزادی ہیں، انہوں نے کیا کیا کہ چند ٹھیکریاں اکٹھی کیں، ان کے اُوپَر کپڑا رکھا اور اپنے دادا جنابِ ابو قُحافہ کا ہاتھ ان کو لگا کر کہا: دادا جان! پریشان مت ہوئیے! اَبُّو جان! ہمارے لئے بہت کچھ چھوڑ گئے ہیں۔[1]

اللہ! اللہ! کیا شان ہے...!! گویا سارا گھرانہ ہی دِین کے لئے قربانیاں دینے کو تیار ہے۔

ہماری خِدْمت بھی کیا خِدْمت ہے...؟

آج جب دِین کی خاطِر چندہ جمع کرنے کی بات آتی ہے، دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے دِینی کاموں کے لئے پیسے جمع کئے جاتے ہیں تو الحمد للہ! لوگ دِل کھول کر تعاوُن کرتے ہیں، پردہ دار خواتین اپنے زیور تک دے ڈالتی ہیں، یہ بہت سعادت کی بات ہے مگر ذرا غور فرمایئے! ہماری یہ خِدْمت بھی کیا خِدْمت ہے، اَفْضل خِدْمت تو وہ تھی جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کر گئے ہیں۔

ذرا صُورتِ حال پر غور کیجئے! مکّے میں سب جان کے دُشمن ہیں، ایسی حالت میں حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے والدین کو، اپنی اَوْلاد کو گھر چھوڑ کر جا رہے ہیں، وہ جو جان کے دُشمن تھے، کیا ان سے توقع ہو سکتی ہے کہ وہ کھانے کے لئے ایک لقمہ بھی دَیں گے؟ نہیں ہو سکتی...!! اس ساری صُورتِ حال کے باوُجُود حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں کہ گھر بار بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں، اَوْلاد کو بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں بلکہ یُوں کہئے کہ اپنا سب

1 ... سیرت ابن ہشام، ہجرۃ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، موقف آل... الخ، جز:2، جلد:1، صفحہ:101۔

کچھ اللہ و رسول کے حوالے کر کے سارا مال راہِ دِین میں لُٹانے کے لئے ساتھ لے جا رہے ہیں۔

بال بچوں کے لیے گھر میں خدا کو چھوڑیں | مصطفٰی پر کریں گھر بار نچھاور صدیق

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب سے زیادہ مال خرچ کرنے والے

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگوں میں سے کسی کے مال نے مجھے وہ فائدہ نہ دِیا جو ابو بکر کے مال نے دیا ہے۔

اس وقت حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی موجود تھے، آپ نے یہ سُنا تو رونے لگے اور عرض کیا: هَلْ اَنَا وَ مَالِیْ اِلَّا لَكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه یعنی اے اللہ پاک کے آخری رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! صِدّیق کے پاس اپنا ہے ہی کیا...؟ میں بھی آپ کا ہوں، میرا سب مال بھی آپ ہی کا ہے۔[1]

وُہی آنکھ اُن کا جو منہ تکے، وُہی لب کہ محوِ ہوں نَعت کے
وُہی سَر جو اُن کے لئے جُھکے، وُہی دل جو اُن پہ نِثار ہے[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اِس روایَت سے معلوم ہوا کہ حضرتِ صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا مبارَک عقیدہ بھی یہی تھا کہ ہم محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غُلام ہیں اور غلام کے تمام مال کا مالِک اُس کا آقا ہی ہوتا ہے، ہم غلاموں کا تو اپنا ہے ہی کیا؟

کیا پیش کریں جاناں کیا چیز ہماری ہے | یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جاں بھی تمہاری ہے

1... ابن ماجہ، مقدمہ، باب فی فضائل اصحاب رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:30، حدیث:94۔
2... حدائقِ بخشش، صفحہ:353۔

دِین کے خادِم بن جاؤ...!!

کاش! ہمیں بھی سَعادت ملے ❁ ہم راہِ خُدا میں خرچ کیا کریں ❁ دِین کی جانی خِدْمت بھی کیا کریں اور دِین کی مالی خِدْمت بھی کیا کریں ❁ راہِ خُدا میں سَفَر کریں ❁ عِلْمِ دِین سیکھیں ❁ دَرْس دیا کریں، سُنا کریں ❁ قرآنِ کریم سیکھا کریں، سکھایا کریں ❁ تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا کریں، اس میں شرکت کیا کریں ❁ نمازِ فجر کے لئے جگایا کریں ❁ دِینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا کریں ❁ قافلوں میں سَفَر کیا کریں، یہ دِین کی جانی خِدْمت ہے، پھر اس کے ساتھ ساتھ اللہ پاک نے جتنی ہمت توفیق دِی ہے ❁ 1 روپے سے لے کر کروڑ تک ❁ کروڑ سے اَربوں کھربوں تک جتنی ہمت ہو، جتنی توفیق ہو، دِین کی خِدْمت کیا کریں ❁ دِینی کاموں کے لئے مال خرچ کیا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! فیضانِ صِدّیقِ اکبر نصیب ہو گا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ (پارہ:28، سورۂ صف:14)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ۔

یعنی اے ایمان والو...! دِین کے خادِم بن جاؤ...!! کیا ملے گا؟ ❁ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا میں کامیابی ملے گی، اللہ پاک کی خاص مدد نصیب ہو گی ❁ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قبر روشن ہو گی، قیامت کے امتحان میں کامیابی نصیب ہو گی، گُناہوں کی بخشش ملے گی ❁ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جنّت میں داخلہ نصیب ہو گا ❁ اور اللہ پاک نے چاہا تو اللہ و رسول کی رضا نصیب ہو جائے گی جو سب سے بڑی نعمت ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کا دِین تو وہ ہے کہ اس کی خِدْمت ہوتی ہی رہنی ہے، یہ دِین قیامت تک رہنے کے لئے آیا ہے، دُنیا کی کوئی طاقت اس کو دبا نہیں سکتی، قسمت ہماری ہے کہ

ہم اس کی خِدمت کر کے دُنیا اور آخرت سنوار لیں۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ جتنی ہو سکے دِین کی خدمت کریں، اس راہ میں قربانیاں پیش کرنی پڑیں تو وہ بھی کر لیا کریں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے مَحْبُوب کا آخری خطبہ

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی ظاہِری زندگی مبارک میں جو آخری خطبہ منبر پر تشریف فرما ہو کر دیا، یہ وہ خطبہ ہے، حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے، سَر مبارک پر (تکلیف کی وجہ سے) کپڑا باندھ رکھا تھا۔ آپ منبر پر تشریف لائے، اللہ پاک کی حمد و ثنا کی، پھر فرمایا: **بیشک تمام لوگوں میں میری خاطِر سب سے زیادہ جانی اور مالی قربانیاں جس نے پیش کی ہیں، وہ ابو بکر ہیں۔**[1]

اللہ! اللہ...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** ان شانوں کا اندازہ لگائیے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حالتِ مرض میں ہیں، سَر مبارک پر تکلیف کے سبب کپڑا باندھ رکھا ہے، اس کے باوُجود ایسی کیا حکمت تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مسجد میں آنا، منبر پر تشریف فرما ہونا اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو جمع کر کے شانِ صدّیق بیان کرنا ضروری سمجھا...!! اس سے پتا چلا؛ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُمَّت کو بتا دینا چاہتے تھے کہ اے میرے غُلامو...!! ابو بکر بڑی شان والے ہیں، ان کے حق کا ہمیشہ لحاظ رکھنا۔

1... بخاری، کتاب الصلاۃ، باب الخوخۃ... الخ، صفحہ: 187، حدیث: 467 ملتقطاً۔

ابو بکر کا حق پہچانو...!!

صحابیٔ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی، مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِنْبَر پر جلوہ فرما ہوئے، اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کی، پھر فرمایا: اے لوگو! میں دیکھتا ہوں کہ تم میرے صحابہ سے متعلق اِختلاف میں پڑ رہے ہو، اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا تم جانتے نہیں کہ اللہ پاک نے میری محبّت، میرے اَہلِ بیت کی محبّت اور میرے تمام صحابہ کی محبّت قیامت تک کے لئے میری اُمّت پر فرض فرمادی ہے۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا خطبہ جاری رکھتے ہوئے فرمایا: ابو بکر کہاں ہیں؟ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں یہاں حاضِر ہوں۔ فرمایا: میرے قریب آجاؤ! آپ قریب حاضِر ہوئے، میرے اور آپ کے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کو اپنے سینے سے لگایا اور اپنے پیارے پیارے نورانی ہونٹوں سے صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے ماتھے کو چوم لیا۔

حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے دیکھا کہ اس وقت رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، آپ نے صِدّیقِ اکبر کا ہاتھ پکڑ کر اُونچی آواز سے فرمایا: اے مسلمانو! ۞ هٰذَا اَبُوْبَكْرِ نِ الصِّدِّيْقُ یہ ابو بکر صِدّیق ہے ۞ هٰذَا شَيْخُ الْمُهَاجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ یہ مہاجرین کا بھی سردار ہے، انصار کا بھی سردار ہے ۞ هٰذَا صَاحِبِیْ یہ میرا ساتھی ہے ۞ صَدَّقَنِیْ حِيْنَ كَذَّبَنِي النَّاسُ اِس نے میری اُس وقت تصدیق کی، جب لوگ مجھے جھٹلا رہے تھے ۞ وَ آوٰنِیْ حِيْنَ طَرَّدُوْنِی یعنی جب لوگ مجھے اپنے سے الگ کر رہے تھے، اس نے مجھے اپنے پاس ٹھہرایا ۞ وَ اشْتَرٰى لِیْ بِلَالًا مِنْ مَالِهٖ اس نے میرے لئے مال خرچ کر کے بِلال کو خریدا (اور غُلامی سے آزاد کروایا)۔ **پس جو اس سے**

بغض رکھے، اس پر اللہ پاک کی اور لعنت کرنے والوں کی لعنت ہو...!!اور جو اللہ پاک کے اور میرے حقوق پُورے کرنا چاہے، اسے چاہئے کہ پہلے ابو بکر کے حُقُوق پُورے کرے۔[1]

جو یارِ غار محبوبِ خدا صدّیقِ اکبر ہیں | وُہی یارِ مزارِ مصطفٰے صدّیقِ اکبر ہیں
اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن ہیں آپ اِمَامُ الْمُسْلِمِیں ہیں آپ | نبی نے جنّتی جن کو کہا صدّیقِ اکبر ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِدّیقِ اکبر کی شانیں

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک میں حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی کئی شانیں بیان ہوئی ہیں ایک تو یہ کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے باقاعدہ طَور پر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی شانیں بیان فرمانے کے لئے لوگوں کو جمع فرمایا، منبر پر تشریف لائے اور پُورے اہتمام کے ساتھ ان کی شانیں بیان کیں، اس سے معلوم ہوا؛ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور دیگر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی شان وعظمت کی محفل سجانا پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری ادا ہے۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ شانِ صحابہ اور شانِ اَہْلِ بیت کے نام پر اجتماعات کیا کریں، محفلیں سجایا کریں اور ان کے لئے خُوب خُوب ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا کریں۔

❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو اپنے قریب بُلایا، انہیں سینے سے لگایا اور ان کے ماتھے پر بوسہ دیا۔ اس سے معلوم ہوا؛ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مَحْبُوب ہیں ❁ اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا؛ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تمام صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے سردار ہیں ❁ آپ ہی وہ

1 ... ریاض النضرۃ، الباب الرابع فیما جاء مختصًا بالاربعۃ الخلفا، جزء:1، صفحہ:42 ملتقطًا۔

شان والے ہیں جنہوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا، وہ مشکل اور کٹھن وقت جب لوگ پُوری قُوَّت کے ساتھ اسلام کا اِنکار کر رہے تھے، سخت تکلیفیں پہنچا رہے تھے، ایسے مشکل وقت میں حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ ہی تھے، جنہوں نے دِین کی خاطِر، پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت میں بے شُمار قربانیاں دی ہیں ❁ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ ہی ہیں کہ جنہوں نے ہم غُلاموں کے سردار حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ کو غُلامی سے آزاد کروایا ❁ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ وہ اُونچی شان والے ہیں کہ جو ان سے دُشمنی رکھے، اس پر اللہ پاک کی لعنت برستی ہے۔

عَدُو اُن کا رہے خوار و ذلیل و خَسْتَہ و اَبْتَر | مُحِبّ ہو یاالٰہی! شادماں صدیق اکبر کا
نہ جائے حشر تک دل سے مرے اُلفت مرے اللہ | عطا کر مجھ کو عشقِ جاوداں صدیق اکبر کا

گستاخ بندر بن گیا...!!

بہت پُرانے دَور کی بات ہے، ایک بزرگ تھے: شیخ صالِح عُمَر دُعَیْنِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ یہ عاشِقِ صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ تھے۔ ایک مرتبہ انہیں سعادت ملی، مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِر ہوئے۔

10 مُحَرَّم کا دِن تھا۔ انہیں بُھوک لگی تھی، کھانے کو پاس کچھ تھا نہیں، انہوں نے دیکھا کہ ایک جگہ کچھ لوگ بیٹھے، آپس میں باتیں کر رہے ہیں۔ یہ اُن کے پاس گئے، کہا: کوئی ہے جو حضرت صِدّیقِ اکبر کی محبّت میں مجھے کچھ کِھلا دے؟ یہ سُن کر مجمعے میں سے ایک بُوڑھا شخص اُٹھا، اس نے ہاتھ سے اِشارہ کیا کہ میرے پیچھے پیچھے آجاؤ...! شیخ صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس کے پیچھے پیچھے چل پڑے، وہ بُوڑھا ایک گھر میں داخِل ہوا، شیخ صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بھی اندر بُلا لیا۔ آپ تو سمجھے تھے کہ بُوڑھا عاشِقِ صِدّیقِ اکبر ہے مگر مُعَامَلہ اُلٹ تھا، یہ بدبخت گستاخِ صِدّیقِ اکبر تھا۔ اس نے کیا کیا کہ شیخ صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زبان مُبارَک کاٹ کر ہاتھ میں پکڑا دِی اور

کہا: **تم ابو بکر سے محبّت کرتے ہو، یہ اس محبّت کا صِلہ ہے۔**

شیخِ صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں اپنی کٹی ہوئی زبان ہاتھ میں پکڑ کر سیدھا بارگاہِ رسالت میں سنہری جالیوں کے سامنے حاضِر ہو گیا، تکلیف میں تھا، دَرْد کے سبب غمگین تھا، دُکھی دِل کے ساتھ میں نے بارگاہِ رسالت میں سلام عرض کیا، شَیْخَیْنِ کَرِیْمَیْن یعنی حضرت ابو بکر صِدّیق اور عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہما کی خِدْمت میں سلام کیا، پھر دُور ہٹ کر بیٹھ گیا، بیٹھے بیٹھے مجھے نیند آگئی، سو گیا، سَر کی آنکھیں بند ہوئیں، قسمت جاگ گئی، خواب میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے۔ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ بھی ساتھ تھے۔ پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے ابو بکر! اس کی زبان تمہاری محبّت کی وجہ سے کٹی ہے، تم ہی اسے دُرُست کرو...!! یہ سُن کر حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ آگے بڑھے، میرے ہاتھ سے کٹی ہوئی زبان پکڑی اور مُنہ میں رکھ کر جوڑ دی۔ جب میں نیند سے جاگا تو **الحمد للہ!** میری زبان صحیح سلامت تھی۔

حضرت شیخ صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ واقعہ کسی سے بیان نہ کیا، حاضِری مکمل کر کے چُپ چاپ گھر واپس آگئے۔ اگلے سال پھر سعادت ملی، دوبارہ مدینہ پاک حاضِر ہوئے، اس بار بھی اسی جگہ پر لوگوں کا مجمع لگا ہوا تھا، آپ دوبارہ وہاں پہنچے، اب کی بار آپ کو دیکھ کر ایک نوجوان کھڑا ہوا، ہاتھ سے اِشارہ کیا کہ میرے پیچھے آجاؤ! آپ اس نوجوان کے پیچھے پیچھے چل پڑے۔ وہ نوجوان آپ کو اُسی گھر میں لے گیا اور آپ کی بہت عزّت افزائی کی۔ آپ حیران ہو رہے تھے کہ عجیب بات ہے، پچھلے سال اسی گھر میں میری زبان کاٹ دی گئی تھی، آج اسی گھر میں میری عزّت ہو رہی ہے۔ آپ کے چہرے پر حیرت دیکھی تو وہ نوجوان بولا: کیا بات ہے؟ آپ حیران کیوں ہو رہے ہیں؟ شیخ صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پُورا واقعہ بتایا کہ پچھلے

سال اسی گھر میں میری زبان کاٹ دی گئی تھی۔

اس نوجوان نے یہ بات سُنی تو فوراً آپ کے قدموں پر گر گیا۔ آپ سے مُعافی مانگی۔ پھر کہا: وہ بوڑھا جس نے آپ کی زبان کاٹی تھی، وہ میرا باپ تھا، اُسی رات جب ہم سوئے تو اچانک ہم نے چیخنے کی زوردار آواز سُنی، اُٹھ کر دیکھا تو میرا باپ بندر بن چُکا تھا۔ پھر اس نوجوان نے ایک کمرے کا پردہ ہٹایا، سامنے ایک بندر بندھا ہوا تھا، کہا: یہی میرا باپ ہے۔[1]

علی ہیں اس کے دشمن اور وہ دشمن علی کا ہے | جو دشمن عقل کا دشمن ہو اصدیق اکبر کا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محبّتِ صِدّیق کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز اور عبرتناک واقعہ سے ایک تو محبّتِ صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی فضیلت معلوم ہوئی کہ شیخ صالِح عمر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ جو مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے بے پناہ محبّت کرتے تھے، اُن پر جب مصیبت آئی، مشکل پریشانی آئی تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے یارِ غار کو ساتھ لے کر اِن کی پریشانی دُور فرمانے کے لئے خواب میں تشریف لے آئے اور قربان جایئے! حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اپنے پیارے پیارے ہاتھوں سے اپنے دِیوانے کی کٹی ہوئی زبان دوبارہ جوڑ کر صحیح سلامت کر دی۔

گدا صدیق اکبر کا خدا سے فضل پاتا ہے | خدا کے فضل سے میں ہوں گدا صدیق اکبر کا

پتا چلا؛ پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے محبّت کرنا بڑی سَعادت اور کمال

1...الزواجر، الکبیرۃ الرابعۃ والخامسۃ والستون بعد الار بعمائۃ...الخ، جلد:2، صفحہ:430-431۔
2...ذوقِ نعت، صفحہ:77۔

کی بات ہے۔ جو یہ محبّت اپنے دِل میں پالتا ہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس دُنیا میں بھی کامیاب رہتا ہے، اللہ پاک نے چاہا تو آخرت میں بھی نجات والا ہو جائے گا۔

بغضِ صِدّیق کا وبال

پھر اس واقعہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ سے دُشمنی رکھنا، آپ کا بغض سینے میں پالنا سخت تَرِین جُرم ہے، اللہ پاک چاہے تو اس جُرم کی سزا اسی دُنیا میں بہت بھیانک ملتی ہے۔ دیکھئے! وہ بوڑھا گستاخ جس نے بغضِ صِدّیقِ اکبر میں شیخ صالِح رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ کی زبان کاٹ دی تھی، اس بدبخت پر دُنیا ہی میں اللہ پاک کا عذاب اُترا اور اسے انسان سے بندر بنا دیا گیا۔

اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کی گستاخی ہر گز ہر گز گوارا نہیں ہے۔

آگے چلنے سے منع فرمادیا

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کہیں جارہے تھے اور میں آپ کے آگے آگے چل رہا تھا۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے دیکھ لیا، فرمایا: اے ابو درداء! کیا تم اس شخص کے آگے چلتے ہو جو دُنیا اور آخرت میں تجھ سے اَفْضَل ہے؟ **(یاد رکھو!) نبیوں اور رسولوں کے بعد جس جس شخص پر بھی سُورج طُلوع اور غروب ہوتا ہے، ابو بکر صِدّیق ان سب سے اَفْضَل ہے۔**[1]

1... فضائل الصحابہ لابن حنبل، صفحہ: 152، حدیث: 135۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کوئی شخص حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے آگے آگے چلے، رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ بھی گوارا نہیں ہے، کیا اُن کی گستاخیاں گوارا ہوں گی؟ کیا اُن کے متعلق زبان درازیاں گوارا ہوں گی؟ ان کے فرمان سے آگے بڑھنا، اُن کے فیصلوں کو تسلیم نہ کرنا گوارا ہو سکتا ہے...؟ ہر گز نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہمیشہ حضرت صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ اور تمام صحابۂ کرام، تمام اَہْلِ بیتِ پاک رَضِیَ اللہُ عنہم سے بے پناہ محبّت کرتے رہیں، ان سب کے با اَدَب اور باوَفا رہیں۔

جینا مرنا اُن کی اُلفت میں ہو یارَبّ اور ہو | قُربِ جنّت میں عطا اَصْحاب و اَہْلِ بیت کا
حشر میں مجھ کو شفاعت کی عطا خیرات ہو | واسطہ یا مصطفےٰ! اَصْحاب و اَہْلِ بیت کا
دے گُناہوں سے نجات اور مُتّقی مجھ کو بنا | یااِلٰہی! واسطہ اَصْحاب و اَہْلِ بیت کا[1]

اللہ پاک ہمیں محبّتِ صِدّیق میں جینا، محبّتِ صِدّیق میں مرنا، اسی محبّت کے ساتھ روزِ قیامت اُٹھنا نصیب فرمائے۔ اللہ کرے کہ تمام صحابہ اور سارے ہی اہلِ بیت پاک کا اَدَب ساری زندگی نصیب رہے، کبھی بھی کسی بھی صحابی، کسی سید زادے، کسی ولیُّ اللہ کی بے ادبی ہم سے سرزد نہ ہو۔

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اصحاب و اہل بیت کا | ہے خدائے مصطفےٰ اصحاب و اہل بیت کا
آل و اصحابِ نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ | میں فقط ادنیٰ گدا اصحاب و اہل بیت کا
فضلِ ربّ سے دو جہاں میں کامیابی پائے گا | دل سے جو شیدا ہوا اصحاب و اہل بیت کا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...وسائلِ فردوس، صفحہ:36،35ملتقطاً۔
2...وسائلِ فردوس، صفحہ:35ملتقطاً۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

اے عاشقانِ رسول! محبتِ صحابہ و اہلبیت پانے کے لئے دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ لیجئے۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہفتہ وار رسالہ مطالعہ بھی ہے، صحابہ و اہلبیت کی محبت پانے کے جہاں اور بھی کئی ذرائع ہیں وہیں ایک زبردست ذریعہ مکتبۃ المدینہ سے جاری کردہ امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور المدینۃ العلمیہ کی کتب و رسائل کا مطالعہ کرنا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عاشقانِ رسول کو ہر ہفتے ایک رسالے کا مطالعہ کرنے اور سننے کی نہ صرف ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، بلکہ رسالے کا مطالعہ کرنے اور سننے والوں اور والیوں کو دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، لہٰذا آپ بھی ہمت کیجئے اور امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعاؤں میں سے حصہ پانے کے لئے امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ ہفتہ وار رسالے کا مطالعہ کرنے یا سننے کا معمول بنالیجئے۔ اللہ کریم ہم سب کو پابندی کے ساتھ ہفتہ وار رسالہ پڑھنے یا سُننے کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری

سُنّت سے مُحبَّت کی اس نے مجھ سے مُحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

چلنے کی سنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے چلنے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت 37 میں اللہ پاک ارشاد فرمایا ہے:

وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾	ترجَمۂ کنزالعرفان: اور زمین میں اِتراتے ہوئے نہ چل بیشک تُو ہر گز نہ زمین پھاڑ دے گا اور نہ ہر گز بلندی میں پہاڑوں کو پہنچ جائے گا۔

☆اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ایک شخص دو چادریں اَوڑھے ہوئے اِترا کر چل رہا تھا اور گھمنڈ میں تھا، وہ زمین میں دھنسا دیا گیا، وہ قیامت تک دھنستا ہی جائے گا۔[2] ☆اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ چلتے تو کسی قدر آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بُلندی سے اُتر رہے ہیں۔[3] ☆اگر کوئی رُکاوٹ نہ ہو تو راستے کے کنارے کنارے درمیانی رفتار سے چلئے، نہ

1 ... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343

2 ... مُسلِم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم التبختر فی المشی ... الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۸ ملخصاً

3 ... الشمائل المحمدیۃ للترمذی، باب ماجاء فی مشیۃ رسول اللہ، ص ۸۷، رقم: ۱۱۸

اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ کی طرف اُٹھیں کہ دوڑے دوڑے کہاں جارہا ہے اور نہ اِتنا آہِستہ کہ دیکھنے والے کو آپ بیمار لگیں۔ ☆راہ چلنے میں پریشان نظری (یعنی بِلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا) سنّت نہیں، نیچی نظریں کئے پُر وَقار طریقے پر چلئے۔

﴿اعلان﴾

چلنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامینِ مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَآ إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ وَأَتُوبُ إِلَیْہِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[4]

1 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

4 ... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 03 دسمبر 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

چلنے کی بقیہ سنتیں اور آداب

چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو۔ ☆ راستے میں دو عورَتیں کھڑی ہوں یا جارہی ہوں تو ان کے بیچ میں سے نہ گزریئے کہ حدیثِ پاک میں اس کی مُمانَعَت آئی ہے۔[1] ☆ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ راہ چلتے ہوئے جو چیز بھی آڑے آئے اُسے لاتیں مارتے جاتے ہیں، یہ قطعاً غیر مُہَذَّب طریقہ ہے، اِس طرح پاؤں زخمی ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے نیز اَخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور مِنرل واٹر کی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا بے اَدَبی بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نظر بد لگنے پر پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"نظر بد لگنے پر پڑھنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَ بَرْدَھَا وَ وَصَبَھَا

ترجَمہ: اللہ پاک کے نام سے یا الٰہی اس کی گرمی اور سردی اور اس کی مصیبت دور کردے۔ (خزینۂ رحمت، ص149)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی مشی النساء مع الرجال فی الطریق، ۴/۴۷۰، حدیث: ۵۲۷۳

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مَدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درست یا بنایا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق و چاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سُنا؟ (59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟ (60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟ (61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟ (64) عَلاقائی دورہ کیا؟ (65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد